روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء 5 محرم 1438 ہجری 7۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 228

میں ان سے محبت کرتا ہوں

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کے متعلق فرماتے تھے۔

یہ میرے بیٹے ہیں اور میرے نواسے ہیں۔اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔تو بھی ان سے محبت کر۔اور ان سے بھی محبت کر جو ان دونوں سے محبت کرتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن حدیث نمبر3702)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت امام حسینؓ یزیدی قوتوں کے مقابلہ پر کامیاب ہوئے

مومن کو جب دنیوی طور پر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو وہ اس کی تباہی کا موجب نہیں ہوتا بلکہ اس کی ترقی کا موجب بن جاتا ہے۔رسول کریم ﷺ کو کفار نے اگر گالیاں دیں۔آپ کی عزت و آبرو پر حملہ کیا وطن سے نکالا اور قسم قسم کی نہ صرف ایذائیں دیں بلکہ ایذائیں ایجاد کیں تو کیا اس سے اشاعت اسلام میں کوئی روک واقع ہوگئی؟ اسی طرح حضرت امام حسینؓ کے مقابلہ میں یزیدی طاقتوں نے گو اتنی قوت پکڑی کہ انہوں نے آپ کو شہید کر دیا لیکن یزید آج بھی یزید ہے اور امام حسینؓ آج بھی امام حسینؓ کہلاتے ہیں۔ان کا نام لیتے وقت لوگ انہیں امام کہتے اور ان کی بادشاہت آج بھی تسلیم کرتے ہیں۔لیکن یزید کی بادشاہت ایسی مٹی کہ آج کوئی اپنے بچوں کا نام یزید رکھنے کے لئے تیار نہیں۔یزید کیسا اچھا نام ہے۔اس کے معنے ہیں اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہی چلا جائے۔ہمارے پنجاب میں لوگ اپنے بچوں کا نام اللہ ودھایا رکھتے ہیں۔جس کا عربی زبان میں ہم ترجمہ کریں تو یزید ہی ہوگا۔مگر کوئی شخص اپنے بچہ کا یزید نام رکھنے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔اللہ ودھایا نام رکھ لیں گے۔تو یہ نام باوجود اس کے کہ اس کے معنے بہت اچھے تھے۔بالکل ذلیل ہوگیا اور آج اس نام سے کوئی شخص اپنے آپ کو یا اپنی اولاد کو موسوم کرنے کے لئے تیار نہیں۔اگر کوئی یہ نام رکھتا بھی ہے تو اس کے ساتھ کوئی لفظ بڑھا دیتا ہے جیسے بایزید۔مگر صرف یزید کا لفظ مسلمانوں میں بالکل متروک ہے۔اس کے مقابلہ میں گنا تو جائے کہ کتنے ہیں جو حسین کہلاتے ہیں۔اگر تعداد معلوم کی جائے تو حسین نام رکھنے والے لاکھوں نکل آئیں گے اور ہر زمانہ میں نکل آئیں گے۔پھر وہ سارے کے سارے سوائے خوارج کے نام لیں گے تو امام حسینؓ ہی کہیں گے اور حضرت کہہ کے ہی پکاریں گے۔تو کسی مخالف کی مخالفت دنیا میں روحانیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ہاں مخالفت کرنے والا تھوڑی دیر کے لئے اپنے دل کو خوش ضرور کر لیتا ہے۔

(الفضل 16 مئی 1936ء ص3)

سیکرٹری وصایا کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہیئے۔یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہو گا۔ممکن ہے بعد میں ہم اس کا نام بھی بدل دیں لیکن فی الحال منتخب صدر ہی سیکرٹری وصایا ہو گا۔اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں، اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے۔اور وہ صدران کو یاد دلاتا رہے کہ تمام خیر چونکہ قرآن میں ہی ہے اس لئے وہ قرآن کریم کے نور سے پورا حصہ لینے کی کوشش کریں اور ان کو بتایا جائے کہ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصویوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی۔اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں حتیٰ کہ ان کے گھر میں کوئی مرد، کوئی عورت، کوئی بچہ یا کوئی دیگر فرد جو ان کے اثر کے نیچے ہو یا ان کے پاس رہتا ہوا ایسا نہ رہے کہ جسے قرآن نہ آتا ہو۔پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے پھر ترجمہ سکھانا ہے۔پھر قرآن کریم کے معانی پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔پھر ان علوم کو ایک سخی کی طرح دوسروں تک پہنچانا ہے تاکہ جس فیض سے،جس برکت سے اور جس نعمت سے ہم نے حصہ لیا ہے۔اسی فیض، برکت اور نعمت سے ہمارے دوسرے بھائی بھی حصہ لینے والے ہوں۔

(روزنامہ الفضل 10/اگست 1966ء

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

رپورٹ: مکرم مفیض الرحمٰن صاحب

جماعت احمدیہ بوسنیا کا 14واں جلسہ سالانہ

بوسنیا اور اس کا ماحول

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ بوسنیا کو امسال اپنا 14 واں جلسہ سالانہ مورخہ 31جولائی 2016ء کو مشن ہاؤس بیت الاسلام سرائیوو میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں ایک ماہ قبل مختلف اوقات میں وقارعمل کے ذریعہ مشن ہاؤس و گردونواح کی صفائی، رنگ و روغن کا کام کیا گیا نیز مشن ہاؤس کے صحن میں ضیافت کے لئے خیمے نصب کئے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جلسہ سالانہ بوسنیا میں بطور مقرر مکرم وسیم احمد صاحب سروعہ مربی سلسلہ مقدونیہ اور مکرمہ فاہریہ صاحبہ بوسنین احمدی از یوکے جلسہ میں شامل ہوئے۔ اسی طرح بوسنیا کے علاوہ امریکہ، البانیہ، مقدونیہ اور سلوینیا سے احمدی و غیراز جماعت افراد نے جلسہ میں شمولیت اختیار کی۔

31 جولائی کو صبح دس بجے پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی۔ مکرم وسیم احمد صاحب سروعہ نے لوائے احمدیت اور خاکسار نے بوسنیا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر اجتماعی دعا کروائی گئی۔

مکرم جاوید اقبال ناصر صاحب مربی سلسلہ البانیہ کی زیر صدارت پہلے سیشن کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مع بوسنین ترجمہ و نظم کے بعد بوسنین زبان میں تقاریر کا باقاعدہ سلسلہ شروع ہوا۔

جلسہ کی پہلی تقریر مکرم وسیم احمد صاحب سروعہ نے ''تعلق باللہ'' کے عنوان پر کی۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم Edin Bayraktarevich صاحب کی تھی۔ موصوف نے ''دین کا احیائے نو'' کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرمہ فاہریہ صاحبہ نے زنانہ جلسہ گاہ سے کی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا ''بدعات و رسومات کے خلاف جہاد''۔

اس اجلاس کی کارروائی کے اختتام پر طعام و نماز کے لئے وقفہ ہوا۔

طعام و نماز ظہر و عصر سے فارغ ہونے کے بعد دوپہر 1:40 پر مکرم وسیم احمد صاحب سروعہ کی زیر صدارت اجلاس دوم کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مع بوسنین ترجمہ کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر بعنوان'' مصائب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے مختلف واقعات'' پیش کئے گئے۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرمہ Sanela Jigal صاحبہ نے زنانہ جلسہ گاہ سے ''خلافت سے تعلق کی اہمیت'' کے عنوان پر کی۔

اس تقریر کے بعد ہر دو جلسہ گاہ میں بذریعہ TV حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امن عالم کی کوششوں پر مبنی ایک ڈاکومنٹری فلم'' امن کا سفیر'' بوسنین زبان میں دکھائی گئی۔

اس فلم کی نمائش کے بعد مقدونیہ سے تشریف لائے ہوئے ایک عیسائی صحافی مکرم Voyo Manevski صاحب نے تعارفی تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم داؤد صاحب از مقدونیہ نے مقدونیہ میں جماعتی مساعی پر مختصر تقریر کی۔

اس کے بعد 30 جولائی کو منعقد ہونے والی علمی و تربیتی ریلی کے مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔

اختتامی اجتماعی دعا سے قبل خاکسار نے مہمانان و کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ سے چند روز قبل یہاں مسلسل بارش ہو رہی تھی اور اس وجہ سے انتظامیہ کو فکر تھی۔ اس فکر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی گئی اور اللہ تعالیٰ نے خلیفہ وقت کی قبولیت دعا کے ذریعہ ہمارے ایمانوں کو تازہ فرما دیا۔ اگلے ہی روز شہر کے افق سے بارش کا نام و نشان مٹ گیا اور جلسہ و علمی ریلی کے تمام پروگرام بہت ہی خوشگوار ماحول میں اختتام کو پہنچے۔ جلسہ کے اختتام کے بعد اگلے روز سے پھر بارش شروع ہوگئی۔ جلسہ کی کُل حاضری 130 تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ کی برکات سے مستفید فرمائے۔

نعت۔ تو نورِ دو جہاں ہے

تو نور دوجہاں ہے رخشاں تر ہے چاند تاروں سے
تو پہنچا عرش یزداں تک فلک کی راہگزاروں سے

ترا رشتہ زمینوں کے سِرے سے آسمانوں تک
خدا کی بارگہ تک ہے عرب کے راہگزاروں سے

ترا اِک ایک نقشِ پا ہے منزل دُنیا والوں کی
کہ واقف تو فقط تھا عشق کی ارفع بہاروں سے

تمہی ہو نیّرِ تاباں تمہی ماہِ تمام آقا
تیرے اصحاب تیرے قرب میں ہیں سب ستاروں سے

سبھی اعمال تیرے مشعلِ انوارِ روحانی
تیرے اقوال بھی سارے ہیں زرّیں شاہ پاروں سے

تیرا دل بھی تو اک کوہِ گراں صبرو رضا کا تھا
اٹھایا بار تو نے جو نہ اُٹھّا کوہساروں سے

سراپا نور تھا نورِ الٰہی سے ترا سینہ
مٹائے تو نے اندھیرے زمیں کے اندھے غاروں سے

طاہر بٹ

حیاتِ ابدی کی تمنا

حیات بخش وہ جس پر فنا نہ آئے کبھی
نہ ہو سکے جو تبہ ایسا مال دے پیارے

بجھا دے آگ مرے دل کی آب رحمت سے
مصائب اور مکارہ کو ٹال دے پیارے

(کلام حضرت مصلح موعود)

12

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی ملاقاتیں، مہمانوں کے تاثرات اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 ستمبر 2016ء

(حصہ سوم آخر)

میسیڈونیا سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک میسیڈونیا سے آنے والے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں میسیڈونیا سے 56 افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا۔ اس وفد میں 15 عیسائی، 20 غیراز جماعت (-) اور 21 احمدی احباب شامل تھے۔ انہوں نے بس کے ذریعہ دو ہزار کلومیٹر کا سفر طے کیا اور 32 گھنٹوں کے سفر کے بعد جرمنی پہنچے تھے۔

ایک احمدی دوست نے عرض کیا کہ میں سات سال سے احمدی ہوں اور اب جرمنی میں مقیم ہوں۔ حضورانور کو دیکھنے کی تمنا لئے جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ مجھے جلسہ بہت پسند آیا۔ حضورانور کا دیدار نصیب ہوا۔ میرا جلسہ پر آنے کا مقصد پورا ہوگیا۔

ایک اور احمدی دوست نے عرض کیا: میں میسیڈونیا سے آیا ہوں۔ اپنی جماعت کی طرف سے جرمنی کی جماعت کو مبارکباد دیتا ہوں۔ خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم سب یہاں اکٹھے ہوتے رہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میسیڈونیا میں کیوں نہ اکٹھے ہوں؟

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ انشاء اللہ العزیز

ایک مہمان نے سوال کیا کہ عموماً یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ آخری نجات دہندہ حضرت محمد ﷺ ہیں۔ تو پھر اگر عیسیٰ نے آنا ہے تو کس طرح آنا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے آنے والے مسیح و مہدی کے بارہ میں فرمایا تھا کہ امامکم منکم یعنی جو آنے والا مسیح و مہدی ہے۔ آپ کے ماننے والوں میں سے ہوگا اور آپ ﷺ ہی کے کام کو آگے بڑھائے گا۔ اس لئے خاتم النبیّین ﷺ کی مہر نہیں ٹوٹتی ہے اور یہی ہمارا عقیدہ ہے۔

ایک عیسائی دوست Toni Ajtouski (ٹونی آئے تیوسکی) نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

میرا تعلق صحافت سے ہے۔ میں قبل ازیں جلسہ سالانہ جرمنی اور یوکے میں شامل ہو چکا ہوں۔ پچھلے سال جب پہلی بار میں جلسہ میں شامل ہوا تو بہت متاثر ہوا تھا کہ اتنی تعداد میں لوگ ایک بڑے اجتماع میں شامل ہیں اور سب انتظامات احسن طریق پر ہیں۔ سب لوگ ڈسپلن کے ساتھ تھے۔ ایک دوسرے کا احترام کر رہے تھے۔ پہلے میں یہ سمجھا کہ یہ سب کچھ By Chance ہے یا حقیقت میں سب کچھ اچھا ہو رہا ہے۔ مجھے لگا جیسے یہ کوئی خواب ہے۔ یہ جلسہ انسانوں کا عظیم اجتماع ہے۔

جب میں اگست میں انگلینڈ کے جلسہ میں شامل ہوا تھا اب دوبارہ جرمنی میں ہوں تو مجھے یقین ہوا کہ جلسہ کے انتظامات Perfect ہیں۔ میری عمر 52 سال ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اس طرح منظّم اجتماع نہیں دیکھا۔

جلسہ کے انتظامات میں، میں نے کوئی کمی نہیں دیکھی نہ انگلینڈ میں نہ یہاں۔ میں آخر میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ کل مجھے بہت حیرانگی ہوئی جب ہم نے خلیفہ سے ملاقات کی مجھے ان سے دوسری بار سوال کرنے کا موقع ملا، جس کا جواب انہوں نے بڑے اچھے رنگ میں دیا۔ وفد کی ملاقات کے بعد انہوں نے مجھ سے بات بھی کی اور انہوں نے مجھے پہچان لیا۔ وہ روزانہ ہزاروں افراد سے ملتے ہیں۔ مجھے ان سے گرمجوشی ملی اور مجھے محسوس ہوا کہ میرے اور ان کے درمیان کوئی روک نہیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ ایسے وجود ہیں جو ہر ایک سے محبت سے ملتے ہیں، کوئی فرق نہیں کرتے کہ کون کہاں سے آیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ ان کو عمر دے اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔

ایک عیسائی مہمان Mone Jovanov (مونے یووانوو) نے کہا:

جلسہ میں شامل ہو کر دین کے بارہ میرے کئی شبہات دور ہو رہے ہیں۔ مجھے اس بات کا یقین ہوا ہے کہ احمدیت ایک بڑی منظّم اور مضبوط جماعت ہے۔ امسال میں نے اپنی توجہ خصوصاً حضور کے خطابات کی طرف رکھی۔ آپ کی تمام تقاریر بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے تھیں۔ تمام لوگ آپ کے مخاطب تھے اور یہی تاثر میں نے حضور کی ملاقات کے موقع پر لیا انہوں نے صبر کے ساتھ ہم سب کی باتیں سنیں۔ ہم سب کے پاس جماعت کے بارہ میں جو سوالات تھے ہم نے ان سے پوچھے۔ ان کے جوابات بہت واضح تھے۔ انہوں نے تفصیل سے جوابات دیئے۔ ان کے جوابات نے ہر اس شخص پر اثر کیا جو دل رکھتا تھا۔ ایک اتنا بڑا لیڈر اور اس تک لوگوں کی اتنی آسان رسائی ہے۔ میرا یقین ہے کہ جو لوگ وہاں موجود تھے ان پر حضور کی باتوں کا اثر ہوا اور مستقبل میں وہ حضور کے الفاظ قبول کرلیں گے اور حضور ہم سے جو چاہتے ہیں وہ بننے کی کوشش کریں گے۔

ایک احمدی دوست نے عرض کیا: میسیڈونیا میں 20 سال سے جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا۔ گزشتہ 14 سال سے جماعت مضبوط ہے۔ ہم کرایہ کی جگہ پر ہیں اور وہ بھی کافی پرانی اور بوسیدہ عمارت ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جگہ دیکھیں اور اگر وہاں (بیت) بن سکتی ہے تو (بیت) بنائیں۔

ایک دوسری جماعت سے تعلق رکھنے والے احمدی دوست نے عرض کیا کہ: ہماری جماعت میں بھی جماعتی سنٹر کی ضرورت ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: دونوں جماعتیں کوشش کرلیں۔ دیکھ لیں کون جیتتا ہے۔ جہاں پہلے جگہ مل جائے وہاں پہلے سنٹر بن جائے گا۔

ایک غیراز جماعت دوست نے عرض کیا کہ: سیریا کے جو مہاجرین میسیڈونیا سے گزر کر جا رہے ہیں جماعت نے ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ ان مہاجرین کی 9 ماہ خدمت کی ہے۔ یہاں سے تقریباً آٹھ لاکھ سے زائد مہاجرین گزرے ہیں۔ ہم نے یونان اور میسیڈونیا کے بارڈر پر ان کی خدمت کی ہے جس پر مختلف تنظیموں نے ہمارا شکریہ ادا کیا۔

ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ: آج حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ میں لائن میں ساتویں نمبر پر تھا۔ ابھی تک حضور کی قربت کی حرارت محسوس کرتا ہوں۔ میں حضور انور کے ہاتھ کو بوسہ دینا چاہتا ہوں۔ میں گزشتہ سال سے دل سے احمدی تھا لیکن باقاعدہ بیعت نہیں کی ہوئی تھی اور آج باقاعدہ بیعت کی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ سب کو مصافحہ کا موقع ملے گا۔

ایک غیراز جماعت (-) صحافی Senad Rasimov (صیناد رسیموو) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ سالانہ کے انتظامات سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ جب میں نے جلسہ میں شامل ہونے کی حامی بھری تو میرا اندازہ نہیں تھا کہ اس طرح کا جلسہ ہوگا اور اتنا کامیاب ہوگا۔ جلسہ کے دوران بہت سی باتیں ہیں جنہوں نے مجھ پر بہت مثبت اثر چھوڑا ہے۔ زندگی میں پہلی بار میں نے دیکھا کہ ایک جگہ اتنی زیادہ تعداد میں لوگ موجود ہیں۔ سب تہذیب یافتہ ہیں، کسی کے چہرے پر غصہ یا نفرت کے آثار نہیں تھے کہ دوسروں کو کم تر سمجھیں۔ تمام لوگوں کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا۔ جہاں تک حضور کا وجود ہے وہ ہمیں ایسا لگا کہ گویا ان میں اللہ نے کوئی ان دیکھی طاقت ڈال دی ہے اور یہ بات تمام لوگوں کو بھی حضور میں نظر آتی ہے جس کی وجہ سے وہ ان کی عزت و احترام کرتے ہیں اور اس بات کو میں نے بھی محسوس کیا۔

خلیفہ کی تقاریر بہت Perfect تھیں۔ بہت طاقتور تھیں جو سب پر اثر ڈال رہی تھیں۔ ان کی تقاریر لوگوں کے دلوں تک پہنچ رہی تھیں۔ میں صفائی کے معیار سے بھی حیران ہوا تھا۔ ٹائلٹ ہر وقت صاف تھیں جبکہ اتنی بڑا تعداد میں لوگ تھے۔ اس بات نے ایک خاص اثر مجھ پر چھوڑا تھا۔ میرے ساتھ ایک دوست بھی آئے ہیں جو عیسائی ہیں، جلسہ کے آغاز سے ہوا ہے کہ بیان کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ اب جبکہ میں اپنے تاثرات قلم بند کر رہا ہوں۔ میرا وہ ساتھی دین کے بارہ میں کتب کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اسی طرح وہ جماعت احمدیہ کی تاریخ بھی پڑھ رہا ہے اور میسیڈونیا کی جماعت نے جلسہ پر جو نظم پڑھی تھی وہ سن رہا ہے۔

ایک صحافی نے سوال کیا کہ آپ کا مقابلہ عیسائیوں کے ساتھ مشکل ہے یا دوسرے (-) کے ساتھ مشکل ہے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمارا کام پیغام پہنچانا ہے۔ دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہے۔ یہ (دین) کا پیغام ہے۔ جب لوگوں کے سامنے (دین) کی حقیقی اور پُرامن تعلیم پیش کی جاتی ہے تو وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ ہم نے نہ یورپ کو فتح کرنا ہے اور نہ امریکہ اور نہ کسی اور ملک کو۔ ہمارا مقصد صرف یہی ہے کہ لوگ خدا کو پہچاننے والے بن جائیں۔ یورپ میں مادہ پرستی زیادہ ہے۔ آجکل ایشو یہ ہے کہ (-) انتہاء پسند ہیں۔ ان کو ہمارے ملک میں نہیں آنا چاہئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: ہم یورپین ممالک میں (دعوت الی اللہ کے) سٹال وغیرہ لگاتے ہیں جہاں بعض لوگ آکر گالیاں بھی دیتے ہیں۔ برا بھلا کہتے ہیں۔ اس پر ہم انہیں صرف یہی کہتے ہیں کہ ہماری تعلیم پڑھو اور ہمارا لٹریچر پڑھو۔ اس پر پھر ان کا رویہ تبدیل ہو جاتا ہے۔

ایک غیراز جماعت (-) مہمان Meliha Kujundij (ملیحہ کُن جُچ) نے کہا:

اس جلسہ نے مجھ پر بہت مثبت اثرات چھوڑے ہیں۔ جنہوں نے میری روح کو سکون پہنچایا ہے۔ میں مختلف سیمیناروں میں شامل ہوتی رہی ہوں لیکن اس طرح کا اجتماع پہلے کبھی نہیں

دیکھا۔ اجتماع کا اہتمام بہت عظیم الشان تھا۔ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ بہت صاف تھی۔ دنیا کے کناروں سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ سب پُرامن تہذیب یافتہ لوگ تھے۔ امن ہی امن تھا۔ مسکراتے چہرے جو ہر وقت مدد کے لئے تیار تھے۔ سب کچھ اچھا تھا۔ ایک بات جو اہم نہیں وہ کھانا تھا جس کی ہمیں عادت نہیں۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ اپنے تاثرات کو صحیح طرح بیان کرسکوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

ایک غیراز جماعت (-) مہمان Muhamed Kujundzic (محمد کن یچ) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں مقدونیہ کے گروپ میں شامل تھا۔ میں سب کچھ دیکھ کر حیران ہو رہا تھا کہ اتنی تعداد میں غیر ملکی لوگ آئے تھے۔ تعداد بہت زیادہ تھی۔ ہمارے میزبانوں کی کوشش تھی کہ ہم ایسا محسوس کریں جیسا گھر پر ہوں۔ جب بھی کسی سے مدد کے لئے کہا گیا اس نے ہماری مدد کی۔ زندگی میں پہلی بار پاکستانی لوگوں کو دیکھا۔ خصوصاً مجھے اس بات کا اعزاز حاصل ہوا کہ خلیفۃ المسیح کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں جس کو قبل ازیں ٹی وی پر دیکھا تھا اور یہاں سب کچھ اس بات کا عملی اظہار تھا کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

میسیڈونیا سے آنے والے ایک احمدی دوست Haliti Nasir (حالیتی ناصر) صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اللہ کا شکر ہے کہ میں جلسہ سالانہ 2016ء میں شامل ہوا اور ہم نے حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کی تمام دعائیں قبول فرمائے۔ میں اپنے آپ کو اپنے بھائیوں کے درمیان پا کر ایسا محسوس کرتا رہا ہوں گویا ان ایام میں جنت میں رہ رہا ہوں۔ سب کچھ بہت اچھا تھا ہمارے لئے سب سے بڑی اعزاز کی بات حضور انور سے ملاقات کی سعادت تھی۔ اللہ حضور کی حفاظت فرمائے۔

وفد میں شامل ایک غیراز جماعت (-) مہمان خاتون Seudielbraimova (سیودیا ابراھیموا) صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں جلسہ میں پہلی بار شامل ہوئی ہوں۔ میں آپ کی تنظیم ڈسپلن سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ میں نے لوگوں کو بہت خوشگوار ماحول میں پایا۔ میرے لئے سب سے دلچسپ بات یہ لگی کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی کاموں میں شامل تھے اور جماعت کی مدد کر رہے تھے۔

اسی طرح ایک اور غیراز جماعت (-) مہمان Usain Kujundzi (اوسین کن یچ) صاحب نے بیان کیا:

میں جلسہ میں پہلی بار شامل ہوا ہوں۔ میں آپ کی تنظیم اور نظام سے بہت متاثر ہوا ہوں اور مطمئن ہوں۔ خصوصاً جلسہ سالانہ کے نظام سے اتنی بڑی تعداد میں لوگ اور پھر ڈسپلن، محبت، مہمان نوازی سب کچھ بہت عظیم تھا۔ خلیفہ کی طرف سے بہت علمی خیالات کا اظہار کیا گیا۔ مجھے امید ہے کہ اگلے سال دوبارہ بھی آؤں گا۔

میسیڈونین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوا۔

بعد میں وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد میں شامل بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ہنگری سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں ملک ہنگری سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

امسال ہنگری سے 17 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ان 17 افراد میں سے 6 مہمان تھے اور 11 احمدی احباب تھے۔

وفد میں ایک مہمان خاتون Mrs Agekjan Ajasztan صاحبہ بھی شامل تھیں۔ ان کا اصل وطن آرمینیا ہے۔ لمبا عرصہ سے ہنگری میں مقیم ہیں۔ انہوں نے اپنی فیملی کے ساتھ جلسہ کے بابرکت پروگرام میں شرکت کی۔ موصوفہ ہنگری میں Cabinet of the The Armenian Minority کی ترجمان ہیں۔ اپنے شہر کے علاوہ ملکی سیاسی قیادت سے بھی جان پہچان ہے۔ موصوفہ نے بتایا:

میں اپنے گروپ کی پہلی ممبر ہوں جو جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ مجھے جلسہ کا انتظام ہر لحاظ سے اچھا لگا۔ ہر کام منظم طریق پر جاری تھا۔ آپ انسانیت کی مدد کرتے ہیں اور انسانیت کی مدد کے لئے مختلف کام کرتے ہیں۔

موصوفہ نے جلسہ میں زیادہ وقت اپنے خاوند کے ساتھ مردانہ جلسہ گاہ میں گزارا۔ ایک شام جلسہ کے اختتام پر خود ہی کہنے لگیں کہ اتنے ہزاروں...... مردوں کے درمیان بلاخوف پھر رہی ہوں۔ مجھے لگا کہ صرف تم اور برادرم عبدالستار (احمدی دوست جن کے توسط سے رابطہ ہوا) ہی مہذب اور شائستہ ہو، نہیں یہاں تو ہر شخص ہی مہذب، شائستہ اور نظم وضبط کا پابند اور عورتوں کا احترام کرنے والا ہے۔ میڈیا جو کہتا ہے کہ مہاجرین خاص کر (-) غیر مذہب اور عورتوں سے نامناسب سلوک کرنے والے ہیں کو یہاں آکر دیکھنا چاہئے کہ یہ......قوم کیسی سلیقہ شعار ہے۔

میں ایک غیر عورت، غیر مذہب سے تعلق رکھنے والی کو چھوٹے بچوں نے پوچھا نہیں کہ کون ہو کہاں سے تعلق ہے۔ آکر پیار سے پانی آگے کر دیا۔ جب پی لیا تو استعمال شدہ گلاسوں کو لینے کے لئے پیچھے دوسرا آ گیا۔ بڑے بھی اور بچے بھی سلیقہ شعار اور محبتوں کے سفیر ہیں۔

جب حضور انور نے مہمانوں کی حاضری بتائی تو کہنے لگی کہ عیسائیوں کو تو اس سے دس گنا تعداد میں شامل ہونا چاہئے اور سیکھنا چاہئے کہ کس طرح مہذب معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ باہمی احترام کے ساتھ رہا جاتا ہے۔ موصوفہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد بہت خوش تھیں۔ کہنے لگیں کہ اتنا بڑا آدمی اتنے پیار سے دھیمے لہجے میں سنوار سنوار کر سمجھا کر بات کرتا ہے جو میرے لئے ناقابل یقین ہے۔ کسی کو لیڈری مل جائے تو وہ عوام سے ملنا ہی گوارا نہیں کرتا۔ اگر مل بھی لے تو بات کرنے کے لہجے سے پتہ چل رہا ہوتا ہے کہ ہم تم سے بڑے ہیں۔ لیکن آپ کے خلیفہ بہت پیار سے دل موہ لینے والے طریق پر بات کرتے ہیں جو کسی بھی دنیاوی لیڈر میں دیکھنے کو نہیں ملتا۔

ایک مہمان Mr. Vaganjan Vagan صاحب نے عرض کیا:

احمدی قوم کا جو آپس کا تعلق ہے وہ بے مثال ہے۔ مختلف رنگوں، زبانوں کے لوگ، بڑے چھوٹے سب ایک فیملی کی طرح کسی خاص طاقت سے آپس میں مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہر بندہ ایک دوسرے سے خاموشی سے تعاون کر رہا ہے اور سب کو اپنا کام پتہ ہے۔ یہ عجیب نظام ہے۔ میرے لئے زندگی کا حیرت انگیز تجربہ ہے۔ کوئی کسی کو کام نہیں بتا رہا مگر سب ایک لڑی میں کوئی مشن مکمل کر رہے ہیں۔ آپ پہلے ہمارے دوست تھے مگر اب ہماری فیملی کا حصہ ہیں۔

ایک مہمان Mr. Szecsi Josef صاحب بھی وفد میں شامل تھے۔ موصوف مذہبی سکالر ہیں اور لمبے عرصہ سے بین المذاہب ہم آہنگی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ موصوف جلسہ میں شمولیت کے بعد بے حد شکرگزار تھے۔ کہنے لگے:

جس فورم پر بھی مجھے بات کرنے کا موقع ملا آپ لوگ میرے سامنے ہوں گے اور آپ لوگوں کا ذکر خیر ضرور ہوگا کہ ایسے مومن بھی ہیں جو غیروں کی خدمت کر کے خوش ہوتے ہیں۔

ایک فلسطینی دوست بھی ہنگری کے وفد میں شامل تھے۔ موصوف نے جلسہ کے شروع میں اپنی علیحدہ نماز پڑھی لیکن بعد میں ہمارے ساتھ ہی نمازیں ادا کرنے لگ گئے۔

ملاقات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کو اس جلسہ میں کوئی غیر (دینی) چیز نظر آئی ہے تو موصوف کہنے لگے کہ میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں دیکھی۔

ہنگری کے مربی بتاتے ہیں کہ جلسہ سے قبل موصوف سے مذہبی موضوعات پر کافی گفتگو ہوئی تھی۔ اب جلسے کے بعد ان کے پاس کوئی سوال نہیں رہا اور کافی حد تک بدل چکے ہیں۔

ہنگری کے وفد میں شامل ایک عیسائی دوست نے ملاقات کے دوران اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں پہلی مرتبہ جلسہ پر آیا ہوں۔ جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے ہر طرف امن اور محبت اور پیار ہی دیکھا ہے۔ کمیونزم ختم ہونے کے بعد جب مذہبی آزادی ہوئی ہے تو ہم نے مختلف مذاہب سے بات چیت شروع کی ہے اور ان کے ساتھ مل کر پروگرام کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت اچھی بات ہے۔ اسی سے امن، رواداری اور بھائی چارہ کو فروغ ملے گا۔

ہنگری کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات سات بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔

آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

کوسووو سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک کوسووو (Kosovo) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ امسال کوسووو سے 12 افراد پر مشتمل وفد جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں سے 7 احباب احمدی اور 5 غیراز جماعت تھے۔

اس وفد میں شامل ایک مہمان Besmir Yvejsi صاحب نے ملاقات کے دوران سوال کیا کہ حضور کی شخصیت میں اتنا سکون اور اطمینان کیسے آیا ہے؟ آپ ہمیشہ تازہ دم کیسے رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ کو کبھی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس میں میری ذات کا کوئی کمال نہیں۔ میں بھی انسان ہوں اور تھک جاتا ہوں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اسی کے کام ہیں اور وہی کرواتا ہے۔

اس وفد میں شامل ایک مہمان Bajram Spahiu بائرم سپاھیو صاحب نے ملاقات کے دوران عرض کیا:

میں نے بہت سے لوگوں سے جلسہ کے بارے میں سنا تھا لیکن خدا کا شکر ہے کہ میں اب خود شامل ہو کر ان سب باتوں کا عینی شاہد ہوں۔ میں نے یہاں نظم وضبط اور حسن اخلاق اور جماعت کا ایک مضبوط نظام دیکھا ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا کہ جماعتی قوت کا راز کیا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: یہ جماعت کسی انسان کی بنائی ہوئی نہیں ہے۔ بلکہ رسول کریم ﷺ کی بتائی ہوئی پیشگوئی تھی

کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ مسیح موعود کا ظہور ہوگا اور ایک ایسی جماعت آئے گی۔ چنانچہ یہ خدا کی بنائی ہوئی جماعت ہے۔

موصوف نے کہا کہ جلسہ ماشاء اللہ بہت عمدگی کے ساتھ منظّم کیا گیا تھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جلسہ پر آنے والی اکثریت خدا تعالیٰ کی خاطر جمع ہوتی ہے۔ ان میں سے آپ بمشکل چند لوگوں میں بناوٹ دیکھیں گے لیکن جماعت کی خوبصورتی یہ ہے کہ دنیا میں ہر جگہ خواہ امریکہ ہو، کینیڈا ہو یا افریقہ سب جگہ ایک ہی نظام ہے۔ مثال کے طور پر 2008ء میں گھانا کے جلسہ سالانہ میں ایک لاکھ کے قریب لوگوں نے شمولیت کی تھی اور وہاں بھی یہی خوبصورتی نظر آتی تھی۔ ہمارے پاس کوئی دنیاوی وسائل نہیں۔ لیکن اللہ جو وعدہ کرتا ہے وہ خود پورا کرتا ہے۔ اللہ کا دلوں پر قبضہ ہے۔

ایک مہمان Jeton Bajra صاحب نے عرض کیا کہ میں تین سال سے احمدی ہوں اور حضور انور سے پہلی مرتبہ ملاقات کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ موصوف احمدیہ مشن Prishtine میں ہاؤس ماسٹر ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ (بیت) میں پانچ وقت نماز کے لئے (نداء) ہونی چاہئے قطع نظر اس کے کہ کوئی نماز پر آتا ہے یا نہیں؟

ایک دوست Mr. Rifat Morina صاحب نے اپنا اپارٹمنٹ جماعت کو مشن ہاؤس کے لئے کرایہ پر دیا ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سے استفسار فرمایا کہ آپ کو جماعتی سنٹر کی وجہ سے کوئی تکلیف تو نہیں ہے؟ کیونکہ آپ ہمارے ہمسایہ ہیں اور ہمسائے کا حق زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہم اس کا خیال بھی زیادہ رکھتے ہیں۔

میسیڈونیا کی جماعت Peja کے معلم Shkelqim Bytyci صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ نماز سنٹر میں کتنی نمازیں ہوتی ہیں اور کتنے نمازی نماز پر آتے ہیں؟ اس پر معلم صاحب نے بتایا کہ احمدی احباب کی اکثریت دور گاؤں میں رہتی ہے اس لئے حاضری تھوڑی ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو وہاں خود جانا چاہئے اور ان سے ملتے رہنا چاہئے۔

ایک مہمان Mr. Bleart Zeqiraj بلے آرٹ زیچرائے صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے جلسہ سالانہ میں یگانگت دیکھی ہے۔ جماعت کو ایک ہاتھ پر جمع ہوتے دیکھا ہے۔ جماعت احمدیہ واقعی ایک جسم کی مانند ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا آپ خود بھی اس جسم کا حصہ ہیں؟ اس پر انہوں نے بہت اخلاص اور جذبات سے پُر آواز میں اثبات میں جواب دیا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں قرآنی دعا رب انی لما انزلت الی ...... کثرت سے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

کوسووو سے آنے والے ایک معلم صاحب Alban Zeqiraj البازن زی چیڑائے صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا انہوں نے جلسہ سے کچھ سیکھا ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا:

جلسہ کے روحانی ماحول میں شامل ہو کر روحانیت ازسرنو تازہ دم ہو جاتی ہے۔ گویا بیٹریاں پوری طرح سے چارج ہو جاتی ہیں۔ جلسہ سالانہ ہماری زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرنے کا مؤجب بنتا ہے۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ قبلہ رخ نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کسی نہ کسی رخ تو نماز پڑھنی ہے تو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارا قبلہ خانہ کعبہ ہونا چاہئے۔ اس کی طرف توجہ کرو۔ یہ خدا کا پہلا گھر ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے حکم سے قبلہ کی طرف رخ کیا اور کر کے دکھایا۔

ایک مہمان David Bernadic جو کہ ممبر پارلیمنٹ ہیں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جو محبت اور امن کا ماحول جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے دوران ملتا ہے۔ اس کا سہرا جماعت کے سربراہ خلیفۃ المسیح کو جاتا ہے جو دنیا بھر میں امن اور محبت کا پرچار کرتے ہیں۔ دنیا جن خطرات سے اس وقت دوچار ہے اس کا حل یہی ہے کہ سربراہ جماعت احمدیہ کی نصائح کا اور مشوروں کا سنجیدگی کے ساتھ تجزیہ کیا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔ ان پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہی دنیا کے مسائل حل ہوں گے۔

ایک مہمان Ivan صاحب نے کہا کہ:

خلیفۃ المسیح نے اپنے خطابات میں دنیا کو بچانے اور امن کے قیام کے لئے جو توجہ دلائی ہے وہ قابل تحسین ہے اور دنیا کے مسائل کا حل انہی امور سے ہوگا جو خلیفۃ المسیح نے بیان کئے ہیں۔ اس کے مطابق اگر آج کی دنیا مادہ پرست رویہ دور کردے اور سنجیدگی سے خدا کی عبادت اور انسانی ہمدردی اپنالے تو دنیا کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

ایک مہمان خاتون Tina صاحبہ نے کہا:

جلسہ سالانہ جرمنی میں خواتین کے حقوق اور ان پر حضرت محمد ﷺ کے احسانات کے بارہ میں جو خلیفۃ المسیح کا خطاب تھا اس نے مجھ پر دین میں عورت کے بارہ میں بہت عمدہ اثرات مرتب کئے ہیں اور اب میں کہہ سکتی ہوں کہ عورت کی دین میں کس قدر اہمیت ہے۔ حضور انور کے خواتین کے جلسہ سے خطاب پر بھی وہ بہت خوش تھیں اور حیران تھیں کہ دین نے کتنی عمدگی سے عورت کے ساتھ مساوات پر قائم رکھنے کا حکم دیا ہے اور عورت اور مرد کے حقوق کی وضاحت کی ہے۔ اس خطاب کو سننے کے بعد اس موضوع کے بارہ میں میرے علم میں بہت اضافہ ہوا۔

ایک مہمان خاتون Ana صاحبہ نے بتایا:

میں بدھ اور ہندومت سے بہت متاثر ہوں لیکن جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد احمدیت کے بارہ میں سنجیدگی سے مطالعہ کروں گی۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد ہی مجھ پر حقیقی (دین) کی تصویر بہتر رنگ میں ابھری ہے اور میں اپنے اس مطالعہ کو اب وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

کوسووو کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات آٹھ بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

انڈونیشیا سے آنے والے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق انڈونیشیا سے آنے والے افراد جماعت مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس وفد میں سے بعض احباب قبل ازیں جلسہ سالانہ یوکے 2016ء میں شامل ہو چکے تھے اور یہاں لندن سے جرمنی گئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت باری باری وفد کے تمام ممبران سے گفتگو فرمائی۔

ملاقات کے آخر پر ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تقریب آمین

بعد ازاں پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل 29 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم سلمان رفیع، عزیزم ولید احمد، عبدالقادر ریحان، عزیزم رانا اسفند احمد، تحسین احمد، ودود احمد خاقان، سلمان منصور، عزیزم محمد منیب خان، عزیزم جازب احمد، تمثیل احمد، احمد شہزاد چوہدری، حزقیل احمد تیمور، عزیزم راغب اعجاز احمد، عزیزم کاشف احمد، عزیزم ابرار احمد، مرتاز احمد، عزیزم جری اللہ ضیاء

عزیزہ عمائزہ مرزا، عزیزہ عدیلہ احمد، عزیزہ میرب دعا احمد، طاہرہ احمد، عزیزہ ہالہ سہیل، عزیزہ مشعل رضا، عزیزہ عطیۃ المالک محمد، شافیہ اشرف، عزیزہ ھبۃ النور شاہد، عزیزہ تحریم مبشر، عزیزہ کاشفہ نعمان محمد

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول

آپ اپنے زمانہ طالب علمی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''جن دنوں میں مدینہ منورہ میں شاہ عبدالغنی صاحب سے تعلیم پاتا تھا ایک دن ظہر کی نماز جماعت سے مجھ کو نہ ملی۔ جماعت ہو چکی تھی اور میں کسی سبب سے رہ گیا۔ مجھے ایسا معلوم ہوا کہ یہ اتنا بڑا کبیرہ گناہ ہے کہ قابل بخشش ہی نہیں۔ خوف کے مارے میرا رنگ زرد ہوگیا۔ مسجد کے اندر گھسنے سے بھی ڈر معلوم ہوتا تھا۔ وہاں ایک باب الرحمت ہے اس پر لکھا ہوا ہے۔ یعبادی الذین اسرفوا (-) اس کو پڑھ کر پھر بھی بہت ڈرتا ہوا اور حیرت زدہ سا ہو کر مسجد کے اندر گھسا اور بہت ہی گھبرایا۔ جب میں منبر اور حجرہ شریف کے درمیان پہنچا اور نماز ادا کرنے لگا تو رکوع میں مجھے جس خیال نے بہت زور دیا وہ یہ تھا کہ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ مابین بیتی ومنبری روضة من ریاض الجنة۔ اور جنت تو وہ مقام ہے جہاں جو التجا کی جاتی ہے وہ مل جاتی ہے۔ پس میں نے دعا کی الٰہی میرا یہ قصور معاف کردیا جائے۔''

''ایک دفعہ بیت اقصیٰ میں درس دیتے ہوئے اچانک حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو شدید ضعف ہو گیا بیٹھ گئے ہاتھ پاؤں سرد ہوگئے۔ چلنے کی قوت نہ رہی چارپائی پر اٹھا کر لائے۔ مگر راستے میں جب بیت مبارک کے پاس پہنچے تو فرمایا کہ مجھے گھر نہ لے جاؤ بیت میں لے جاؤ۔ بمشکل تمام بیت کی چھت پر پہنچ کر نماز پڑھی اور باوجود تکلیف کے نماز مغرب کے بعد ایک رکوع کا درس دیا۔ پھر چارپائی پر اٹھا کر گھر تک لائے گئے۔''

''چودھری غلام محمد صاحب بی۔اے نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو رپورٹ دی کہ آپ کے فرزند عزیز عبدالحئی (ان دنوں بورڈنگ میں داخل تھے) باقاعدہ نمازیں پڑھ رہے ہیں۔ اس پر آپ نے اپنی جیب سے ان کو ایک روپیہ عطا کرکے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص خوشخبری دے تو اسے کچھ دینا چاہئے۔''

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا آخری عمل بھی نماز تھا۔ 13 مارچ 1914ء کو آپ بعد دوپہر 2 بجکر 20 منٹ کے قریب عین حالت نماز میں اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔''

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124257 میں شمیم اختر

زوجہ حمید احمد خان قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1۔مظفر احمد ولد حمید احمد خان گواہ شد نمبر2 ۔ قاضی عبدالرحمٰن ولد قاضی عبدالحمید

مسل نمبر 124258 میں آمنہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ مظفر گواہ شد نمبر1۔مظفر احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2 ۔قاضی عبدالرحمٰن ولد قاضی عبدالحمید

مسل نمبر 124259 میں طوبیٰ خان

بنت مظفر احمد قوم .... پیشہ .... عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طوبیٰ خان گواہ شد نمبر1۔مظفر احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2۔قاضی عبدالرحمٰن ولد قاضی عبدالحمید

مسل نمبر 124260 میں سید عرفان احمد

ولد سید سعید احمد مرحوم قوم سید پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید عرفان احمد گواہ شد نمبر1۔محمد سردار ظفر ولد میاں رحمت علی گواہ شد نمبر2 ۔ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ بھٹی مرحوم

مسل نمبر 124261 میں عاطف احمد

ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Munshi 10/63 Wala ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار 800 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف احمد گواہ شد نمبر1۔ مبارز احمد ولد اظہر محمود گواہ شد نمبر2۔شعیب احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 124262 میں نیرہ محمود چوہدری

بنت طاہر محمود چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر چک ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نیرہ محمود چوہدری گواہ شد نمبر1۔محمد اکرام ولد محمد افضل گواہ شد نمبر2۔یعقوب احمد ولد عمر دین

مسل نمبر 124263 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد بشیر کھرل قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد شہر ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2.5 تولہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر1۔محمد بشیر ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر2 ۔ قدیر احمد طاہر ولد محمد بشیر

مسل نمبر 124264 میں رضیہ علیم

زوجہ علیم احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goth Fateh Din ضلع و ملک خیرپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ علیم گواہ شد نمبر1۔محمد رضاء اللہ چانڈیو ولد محمد اسد اللہ چانڈیو گواہ شد نمبر2۔سفیر احمد اٹھوال ولد منیر احمد

مسل نمبر 124265 میں ممتاز علی مسن

ولد منظور احمد مسن قوم .... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goth Gabar Massan ضلع و ملک لاڑکانہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان شئیر 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت Cabel Op مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ممتاز علی مسن گواہ شد نمبر1۔عطاء الرفیق مسن ولد عبدالستار مسن گواہ شد نمبر2۔ انور علی مسن ولد میر محمد مسن

مسل نمبر 124266 میں محمد عدنان افضل

ولد محمد افضل قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak279-T.D.A ضلع و ملک Layyah,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عدنان افضل گواہ شد نمبر1۔ناصر علی ولد منور احمد گواہ شد نمبر2۔محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلمان

مسل نمبر 124267 میں ارسلان احمد

ولد نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak279Tda ضلع و ملک Layyah,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارسلان احمد گواہ شد نمبر1 ۔سجاد احمد ولد یعقوب احمد گواہ شد نمبر2۔محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلمان

مسل نمبر 124268 میں امتہ الجمیل

زوجہ محمد نعیم احمد قوم جٹ پیشہ نامعلوم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 279Tda ضلع و ملک Layyah,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ الجمیل گواہ شد نمبر1۔محمد عارف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2۔محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلمان

مسل نمبر 124269 میں اقصیٰ وارث

بنت وارث علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 279Tda ضلع و ملک Layyah,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ اقصیٰ وراث گواہ شد نمبر1۔محمد نعیم احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2۔محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلمان

مسل نمبر 124270 میں مبشرہ ندیم

زوجہ ندیم ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبداللہ مالک ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 10 تولہ 4 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مبشرہ ندیم گواہ شد نمبر1 ۔امتہ القدوس ولد قاضی محمود نصیر الدین گواہ شد نمبر2۔صباء صدیق ولد محمد صدیق مہناس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

❁ مکرم محمد زاہد صاحب صدر جماعت زوسٹ (Soest) جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے وددو احمد خاقان نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے سات سال کی عمر میں قرآن شریف ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچے کو قرآن شریف پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ شبنم اختر صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 5 ستمبر 2016ء کو بیت السبوح جرمنی میں قبل از نماز مغرب وعشاء اجتماعی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خاکسار کے بیٹے سے بھی قرآن شریف سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم ولایت خان صاحب معلم وقف جدید دارالیمن غربی سعادت ربوہ کا نواسہ اور مکرم ظہور احمد بھٹی صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم رانا سلطان احمد صاحب صدر محلہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا دوست محمد صاحب نائب صدر دارالعلوم شرقی مسرور کی ٹانگ چھت سے گرنے کی وجہ سے فریکچر ہوئی ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اسی طرح خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے دل کے والو بند ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

❁ مکرمہ رضیہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد خان صاحب یوسف زئی مبارک ٹاؤن ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم وسیم احمد طاہر صاحب جرمنی و بہو مکرمہ رابعہ نور صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 20۔اگست 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حریم احمد طاہر نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم ظفر احمد ساہی صاحب جرمنی کا نواسہ اور مکرم ظہیر احمد طیب صاحب مربی سلسلہ کا بھتیجا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

❁ مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی سابق صدر گڑھ موڑ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15۔اگست 2016ء کو میرے بیٹے مکرم رانا منیب احمد خاں صاحب لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ آمنہ بشارت صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ UK کے ساتھ مبلغ 7 ہزار پاؤنڈ حق مہر پر فرمایا۔ مورخہ 19 ستمبر کو تقریب رخصتی سے قبل بھی حضور انور نے دلہا، دلہن اور فیملیز کے افراد سے ملاقات فرمائی نیز دعاؤں اور تحائف سے نوازا۔ دلہا حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خان صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور مکرم چوہدری عبداللہ خاں صاحب سابق صدر چک نمبر 2 ٹی ڈی اے ضلع خوشاب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم غلام احمد سرور صاحب اکاؤنٹنٹ تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوش دامن مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم منیر احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ برین ہیمبرج کی وجہ سے مورخہ 8 ستمبر 2016ء کو عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ 9 ستمبر کو دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم رانا سعید احمد صاحب زعیم انصاراللہ دارالنصر وسطی نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم نصیرالدین انجم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز اور ہنس مکھ تھیں۔ محلّہ میں لجنات کے کام میں بہت دلچسپی رکھتی تھیں۔ سوگواران میں دو بیٹیاں خاکسار کی اہلیہ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ ربوہ، مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم غلام فاروق صاحب ربوہ، ایک بیٹا مکرم طارق ظفر صاحب جرمنی، مکرم نگینہ کوثر صاحبہ بہو، ایک پوتا، پانچ نواسیاں اور تین نواسے چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے، ورثاء کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ممتاز احمد باجوہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ 26۔اگست 2016ء کو 96 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ بچوں کے بیرون ملک سے آنے پر مورخہ 28 ستمبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں۔ آپ صاحبہ رؤیا وکشوف، خلافت سے والہانہ عشق رکھنے والی، مالی قربانی میں صف اول میں رہنے والی اور مہمان نواز تھیں۔ آپ کو لمبا عرصہ چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کا دینی علم بہت پختہ تھا۔ مرحومہ نے دو بیٹے مکرم ڈاکٹر عباس خان باجوہ صاحب سینئر آرتھوپیڈک سرجن (یوگنڈا میں جماعتی ہسپتال میں خدمت کی اور فضل عمر ہسپتال میں بطور Visiting Doctor ہر ماہ مریضوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں)، مکرم آفاق احمد باجوہ صاحب سابق صدر برلن جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ شہزادہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد باجوہ ہمبرگ جرمنی اور مکرمہ ناصرہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب ہمبرگ جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس صدمہ کے موقع پر احباب جماعت نے لواحقین سے تعزیت کی اور اظہار ہمدردی کیا۔ اس پر مکرم ڈاکٹر صاحب اپنے بہن بھائیوں کی طرف سے سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزا عطا فرمائے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

❁ محلہ باب الابواب غربی ربوہ میں خادم بیت الذکر اور رات کے پہرہ کیلئے ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی جس کے پاس اپنا اسلحہ لائسنس موجود ہو کو ترجیح دی جائے گی۔ رہائش دی جائے گی باقی باتیں بالمشافہ طے کی جائیں گی۔ خواہشمند حضرات ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0336-0627089, 0333-6715264
0333-6707410

(صدر محلہ باب الابواب غربی ربوہ)

66ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس

❁ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو مورخہ 18 تا 28 ستمبر 2016ء اس سال کی دوسری اور مجموعی طور پر 66 ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ کلاس میں ربوہ کے 38 محلہ جات سے 73 نمائندگان نے شرکت کی۔ تدریس کا انتظام ایوان ناصر دفتر صدر عمومی ربوہ میں کیا گیا تھا۔ اس کلاس میں چار پیریڈز رکھے گئے تھے جس میں ناظرہ و تجوید القرآن، ترجمۃ القرآن، عربی گرائمر نیز مرکز سلسلہ میں اہم اداروں کے تعارف اور صحبت صالحین کے سلسلہ میں علماء اور بزرگان سے ملاقات کا ایک پیریڈ بھی تھا۔ اس میں طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔ تدریس کے فرائض مکرم محمد افضل فہیم صاحب، مکرم شیخ مسعود احمد صاحب اور مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربیان سلسلہ نے سرانجام دیئے۔ افتتاحی تقریب مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو ایوان ناصر میں منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے نصائح اور دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح کیا۔ مورخہ 27 ستمبر 2016ء کو طلباء کا تحریری وزبانی امتحان لیا گیا اور مقابلہ تلاوت قرآن کریم بھی کروایا گیا۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 28 ستمبر 2016ء کو دارالضیافت ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا۔ دعا کے بعد ظہرانہ دیا گیا۔ امتحان میں اول مکرم محمد اسد اللہ چانڈیو صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ رہے۔

اللہ تعالیٰ اس کلاس کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے، تمام شاملین کو اور ہم سب کو بھی باقاعدگی سے قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400, 0301-7979258, 047-6212758

ایم ٹی اے کے پروگرام

12۔اکتوبر 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture
2:30 am	آسٹریلین سروس
3:00 am	فیتھ میٹرز
3:55 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس
5:40 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:20 am	حضرت امام حسینؑ کی حیات مبارکہ پر ایک نظر
7:55 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:25 am	سٹوری ٹائم
8:45 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:05 am	نور مصطفوی
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے افتتاحی خطاب 16۔اگست 2009ء
1:15 pm	The Bigger Picture
2:00 pm	اردو سوال وجواب 3دسمبر 1995ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2010ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے افتتاحی خطاب

موبائل فون کا مسلسل استعمال

ہائی بلڈ پریشر کا باعث

آج کل ہر شخص موبائل فون کرتا استعمال نظر آتا ہے، زندگی کی مصروفیت کے ساتھ یہ ہر شخص کی ضرورت بن گیا ہے۔امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ موبائل فون کے مسلسل استعمال سے بلڈ پریشر یا فشارخون میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ایک صحت مند شخص کیلئے بلڈ پریشر کا وقتی بڑھ جانا اتنا خطرناک نہیں، مگر جو افراد ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں اور دن میں اوسطاً 3سے 4 گھنٹے موبائل فون سنتے ہیں ان کیلئے یہ جاننا انتہائی ضروری ہے کہ اگر 35منٹ موبائل فون کا استعمال بلڈ پریشر کو 8ایم ایم بڑھاتا ہے تو 3 گھنٹے موبائل کا روزانہ استعمال بلڈ پریشر میں تقریباً40ایم ایم تک اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔دراصل کانوں کے ذریعے جسم میں داخل ہونے والی فون کی برقی مقناطیسی شعاعیں دماغ میں موجود خون کی نالیوں کو وقتی طور پر تنگ کردیتی ہیں۔اس سے خون کے دباؤ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ماہرین کے مطابق جہاں تک ہوسکے موبائل فون کم استعمال کریں۔خصوصاً ہائی بلڈ پریشر کے شکار مریض موبائل فون پر مختصر بات کریں۔

(روزنامہ دنیا21جولائی 2016ء)

تاریخ عالم 7۔اکتوبر

☆ **1954ء:** حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب عالمی عدالت انصاف کے رکن بنے۔

☆ **1477ء:** سویڈن کی اپسالا یونیورسٹی کا افتتاح ہوا۔

☆ **1916ء:** امریکہ میں کالج کی سطح پر ہونے والے فٹ بال مقابلوں میں ایک نہایت ہی غیرمتوازن میچ ہوا، جس میں ایک کالج کی ٹیم نے 222 گول کئے جبکہ دوسری ٹیم گول بھی نہ کرسکی۔

☆ **1919ء:** ہالینڈ کا پرچم سجائے ایئر لائن KLM کا آغاز ہوا، جو غالباً اپنے اولین نام سے کام کرنے والی پرانی ترین ایئرلائن ہے۔

☆ **1933ء:** ایئر فرانس کا افتتاح ہوا، یہ 5 دیگر ایئرلائنز کے الحاق سے ممکن ہوا۔

☆ **1958ء:** جنرل ایوب خان نے پاکستان میں مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کیا اور خود کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر قرار دیا۔

☆ **1960ء:** نائیجیریا کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ **1971ء:** سلطنت عمان کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ **1996ء:** امریکہ میں فاکس نیوز چینل نے اپنی نشریات دکھانے کا آغاز کیا۔

☆ **2005ء:** مونگ منڈی بہاؤالدین میں احمدیہ بیت الذکر پر حملہ 8 شہید 20 زخمی ہوئے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 7 اکتوبر

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:49
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	36 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7۔اکتوبر 2016ء

8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت العافیت کا سنگ بنیاد 7۔اکتوبر 2015ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
10:00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم Live
10:25 pm	پرچم کشائی، جلسہ سالانہ کینیڈا Live
10:30 pm	خطبہ جمعہ Live
11:30 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء سٹوڈیو سیشن Live

TUTION
Narsery to primary
(Oxford Syllabus)
Economics, English, Math(F.A,B.A)
Only for girls
Darul Sadar Sharqi A
0335-0738737,0331-4975077

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

خوشخبری
شادی ہال وینس کمپلیکس راجیکی روڈ
بکنگ کیلئے رابطہ کریں
نشیمن ٹینٹ سروس
چوہدری وسیم احمد: 0333-6714312
0331-7723249

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈورٹائزر اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ
0333-9791043
0304-5967101

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، لہنگا اور فراک، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں
کارزر جھوانہ بازار۔چوک گھنٹہ گھر۔فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے
کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

FR-10

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت
سمائل کیئر ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر نعیم انور سینئر ڈینٹل سرجن
0321-6818118
نزد گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
(سابقہ علی تکہ شاپ) کلینک ٹائم: عصر تا عشاء
اب دانتوں کے علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں

کراچی بیوٹی کلینک اینڈ سکن کیئر سنٹر اینڈ ٹریننگ سنٹر
سکن کی تمام بیماریوں کیلئے (صرف خواتین کیلئے)
3/60 دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور ربوہ 0336-4177745

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

اٹھوال فیبرکس
لان کی تمام ورائٹی پرسیل
بوتیک اور فینسی ورائٹی لیلن، کاٹن بوتیک اور مردانہ ورائٹی، بوسکی، کرنڈی لٹھا، کاٹن اور نوردین کی مردانہ ورائٹی بھی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914